



## سوال

(350) کیا شوہر میں کوڑھ پن ظاہر ہونے کے بعد عورت خلع طلب کر سکتی ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے بندہ سے شادی کی قبل شادی عارضہ جذام زید کو نمایاں نہ تھا بعد شادی اچھی طرح سے عارضہ جذام ظاہر ہو گیا اور بندہ نے لپٹنے شوہر مجزوم سے کنارہ کشی کی اب بندہ لپٹنے شوہر زید سے خلع چاہتی ہے مگر زید راضی نہیں ہوتا ایسی حالت میں از روئے حکم شرع شریعت بندہ خلع کرا سکتی ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں جب عورت خلع چاہتی ہے تو شوہر کو اس سے انکار کرنا نہیں چاہیے خلع کر دینا چاہیے جیسا کہ ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انکار نہیں کیا تھا ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بد صورت آدمی تھے اس لیے ان کی بی بی کو سخت ناپسند تھے لہذا ان کی بی بی نے خلع چاہا تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ خلع کر دو۔ ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلا انکار خلع کر دیا۔

"عن ابن عباس، أن امرأة ثابت بن قیس بن شماس آتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت: یا رسول اللہ، ثابت بن قیس ما أعتب علیہ فی خلق ولادین، ولکنی أکره الکفر فی الإسلام۔ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: آتدین علیہ حدیثی؟ قالت: نعم، قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اقبل الحدیثی وطلقها تطلیحی" [1] (روالبخاری والنسائی)

(عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ثابت بن قیس بن شماس کی بیوی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس (ثابت بن قیس لپٹنے شوہر) پر دین یا اخلاق کے لحاظ سے کوئی عیب نہیں لگاتی لیکن میں مسلمان ہو کر کفر کے کام کرنا ناپسند کرتی ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا تو اس کا دیا ہوا باغ اسے واپس کر دے گی؟ اس نے کہا جی ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ثابت قیس کو) فرمایا۔ باغ واپس لے لو اور اسے ایک طلاق دے دو)

"عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ مَجْمِلَةَ بِنْتَ سُلُوفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: وَاللَّهِ مَا أُغْتَبُ عَلَى ثَابِتٍ فِي دِينٍ، وَلَا خُلُقٍ، وَلَكِنِّي أَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ، لِأُطِيقَهُ بَعْضًا، فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آتُرِّدِينَ عَلَيَّ حَدِيثِي؟ فَقَالَتْ: نَعَمْ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ مِنَّنَا حَدِيثِي، وَلَا يَزِدَّادَ" [2] (رواه ابن ماجه مستقى الاخبار مطبوعه فاروقى دہلی ص 239)

(عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جمیلہ بنت سلول نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی اللہ کی قسم! میں ثابت (بن قیس بن شماس رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے دین اور اخلاق (کی کسی خرابی) کی وجہ سے ناراض نہیں لیکن مجھے مسلمان ہوتے ہوئے (خاوند کی) نافرمانی کرنا لہجھا نہیں لگتا مجھے وہ لٹنے برے لگتے ہیں کہ



ان کی بات نہیں مان سکتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: "کیا تم اسے اس کا باغ واپس دے دو گی۔ انھوں نے کہا جی ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ ان سے باغ واپس لے لو اور زائد کچھ نہ لیں)

وفی روایۃ عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ عند ابن ماجہ ان ثابت بن قیس کان دمیما وان امرتہ قالت: لولا ما خذ اللہ اذا دخل علی بلشفہ فی وجہہ [3] بلوغ المرام مطبوعہ ایضاً ص 71)

(سنن ابن ماجہ میں عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ایک روایت میں ہے کہ بلاشبہ ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ خوش شکل آدمی نہ تھے ان کی بیوی نے کہا اگر اللہ کا ڈنڈہ ہوتا تو جب وہ میرے پاس آتے ہیں میں ان کے چہرے پر تھوک دیتی)

[1] - صحیح البخاری رقم الحدیث (4971) سنن النسائی رقم الحدیث (3463)

[2] - سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (2056)

[3] - سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (2057) اس کی سند ضعیف ہے امام بوسیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں فی اسنادہ حجاج بن ارطاة مدلسن وقد عنعنہ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والنخل، صفحہ: 554

محدث فتویٰ